احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 18 مئی 2012ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 18 مئی 2012ء 26 جمادی الثانی 1433 ہجری 18 ہجرت 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 115

متقی کی علامت

خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

(متقی وہ ہیں) جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم انہیں رزق دیتے ہیں اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

(البقرہ:4)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں:

''حضرت مسیح موعود لوگوں پر اپنے جذبات کو کبھی ظاہر نہ ہونے دیتے تھے۔ میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ آپ نماز باجماعت میں یا لوگوں کے سامنے کسی نماز میں اپنے خشوع وخضوع کو اس حد تک ظاہر کریں کہ آپ کے آنسو ٹپکنے لگیں یا آپ کی گریہ کی آواز سنائی دے۔ ایک دفعہ سورج کو جب پیشگوئیوں کے مطابق گرہن لگا تو (بیت) اقصیٰ قادیان میں نماز کسوف ادا کی گئی۔ امام نماز مولوی محمد احسن صاحب مرحوم تھے۔ انہوں نے سورہ فاتحہ اور قراءت بالجہر پڑھی اور بعض دعائیں بالجہر بھی کیں جس سے اکثر نمازیوں پر حالت وجد طاری ہوئی۔ بہتیرے نماز میں رو رہے اور دعائیں کر رہے تھے اور ہمیں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور رحم سے یہ توفیق عطا ہوئی کہ ہم اس سے فائدہ اٹھانے والے اور خدا تعالیٰ کے فرستادہ کو قبول کرنے والے ہیں۔ غرض اکثر لوگ گریہ وبکا میں مصروف تھے مگر حضرت مسیح موعود جو ہمارے ساتھ اس نماز میں شامل تھے اور میں حضور کے پہلو بہ پہلو کھڑا تھا، آپ کی کوئی آواز سنائی نہ دیتی تھی اور جسم میں ایسی حرکات تھیں جو ایسی رقت کی حالت میں بعض دفعہ انسان پر طاری ہو جاتی ہیں۔ (الفضل 3 جنوری 1931ء)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں:

وفات سے دو تین سال قبل جب کہ حضور نماز مغرب وعشاء کے واسطے باہر (بیت الذکر) میں تشریف نہ لا سکتے، گھر کے اندر عورتوں اور اولاد کو جمع کر کے نماز پڑھاتے اور مغرب وعشاء جمع کی جاتی۔ جمع کے واسطے عموماً مغرب اپنے وقت پر پڑھ کر عشاء ساتھ ملا لی جاتی یا عشاء کے وقت مغرب کا وقت تھوڑا سا گزار کر وہ نمازیں پڑھ لی جاتی تھیں مگر ایسا بھی ہوتا کہ مغرب اپنے وقت پر پڑھ کر عشاء ساتھ ملا لی جاتی یا عشاء کے وقت مغرب اور عشاء جمع کر کے پڑھ لی جاتی تھیں۔

جب نمازیں جمع ہوتیں تو پہلی، درمیانی اور آخری کوئی سنتیں نہ پڑھتے تھے۔ صرف فرض پڑھے جاتے تھے۔ ایک دفعہ میں نے ظہر کے وقت پہلی سنتیں پڑھنی شروع کر دیں تو حضور نے دو دفعہ فرمایا نماز جمع ہوگی سنتوں کی ضرورت نہیں۔ پس میں نے سلام پھیر دیا اور سنتیں نہ پڑھیں''۔ (الفضل 3 جنوری 1931ء)

حضرت مسیح موعود فریضہ نماز کی ابتدائی سنتیں گھر میں ادا کرتے تھے۔ اور بعد کی سنتیں بھی عموماً گھر میں اور کبھی کبھی بیت الذکر میں پڑھتے تھے۔ (سیرۃ المہدی جلد اول ص4)

حضرت مسیح موعود کا معمول شروع سے یہ تھا کہ آپ سنن اور نوافل گھر پر پڑھا کرتے تھے اور فرض نماز جماعت کے ساتھ بیت الذکر میں پڑھا کرتے تھے۔ یہ التزام آپ کا آخر وقت تک رہا۔ البتہ جب کبھی فرض نماز کے بعد دیکھتے کہ بعض لوگ جو پیچھے سے آ کر جماعت میں شریک ہوئے ہیں اور ابھی انہوں نے نماز ختم نہیں کی اور راستہ نہیں ہے تو آپ بیت الذکر میں سنتیں پڑھا کرتے تھے۔ یا کبھی کبھی جب بیت میں بعد نماز تشریف رکھتے تو سنن، بیت میں پڑھا کرتے تھے۔ (سیرت مسیح موعود ص65)

حضرت مرزا دین محمد صاحب لنگروال بیان کرتے ہیں کہ:۔

''حضرت مسیح موعود (بیت الذکر) میں فرض نماز ادا فرماتے۔ سنتیں اور نوافل مکان پر ہی ادا فرماتے۔

(الفضل 2 دسمبر 1941ء۔شمائل احمد ص28)

جلسہ سالانہ ہالینڈ

حضور انور کے خطابات کیلئے ہالینڈ سے Live نشریات

امسال جلسہ سالانہ ہالینڈ 2012ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس شرکت فرمائیں گے۔ اس موقع پر پاکستانی وقت اور درج ذیل شیڈیول کے مطابق Live نشریات ہوں گی۔

خطبہ جمعہ

مورخہ **18 مئی 2012ء** بروز جمعۃ المبارک خطبہ جمعہ **5:00** بجے ہی شروع ہوگا۔

Live نشریات کا آغاز 4:30 بجے ہوگا۔

لجنہ سے خطاب

مورخہ **19 مئی 2012ء** بروز ہفتہ حضور انور لجنہ اماء اللہ سے خطاب فرمائیں گے۔ اس خطاب کیلئے **لائیو نشریات 3 تا 5:30** بجے سہ پہر ہوں گی۔

اختتامی خطاب

20 مئی 2012ء بروز اتوار حضور انور اختتامی خطاب فرمائیں گے اس کیلئے Live نشریات **5:45 شام تا 8:30** بجے رات ہوں گی۔

نیز مورخہ **25 مئی 2012ء** کا خطبہ جمعہ جرمنی سے سہ پہر **5** بجے **Live** نشر ہوگا۔

احباب جماعت ان خطبات وخطابات سے بھرپور استفادہ فرمائیں

(ایڈیشنل ناظر اشاعت ایم ٹی اے)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 20 مئی 2012ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے ضرورت مند احباب وخواتین ڈاکٹر صاحب موصوف کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

25 مئی 2012ء

5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	یسرنا القرآن
6:15 am	دورہ حضور انور۔بینن
7:45 am	جاپانی سروس
8:10 am	ترجمۃ القرآن
9:25 am	آئینہ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:25 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	دورہ حضور انور۔بینن
12:55 pm	سرائیکی سروس
1:35 pm	راہ ہدیٰ
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	فقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ LIVE
6:15 pm	سیرت النبی ﷺ
6:50 pm	تلاوت قرآن کریم
7:05 pm	یسرنا القرآن
7:30 pm	بنگلہ سروس
8:35 pm	روحانی خزائن کوئیز
9:00 pm	مسلم سائنسدان
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 مئی 2012ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	دورہ حضور انور

26 مئی 2012ء

12:30 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:25 am	فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 مئی 2012ء
3:15 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:50 am	یسرنا القرآن
6:10 am	دورہ حضور انور۔نائیجیریا
7:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 مئی 2012ء
8:25 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:40 am	الترتیل
12:05 pm	مجلس انصار اللہ یوکے
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	سٹوری ٹائم۔بچوں کیلئے دینی کہانیاں
1:50 pm	سوال و جواب
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 مئی 2012ء
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	سٹوری ٹائم
5:40 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن LIVE
7:10 pm	بنگلہ سروس
8:15 pm	ہمارا آقا
9:00 pm	راہ ہدیٰ LIVE
10:35 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	مجلس انصار اللہ یوکے اجتماع

27 مئی 2012ء

12:20 am	فیتھ میٹرز
1:25 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	سٹوری ٹائم
3:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 مئی 2012ء
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
6:00 am	الترتیل
6:30 am	مجلس انصار اللہ یوکے اجتماع
7:25 am	سٹوری ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 مئی 2012ء
9:05 am	ہمارا آقا
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:55 am	گلشن وقف نو
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:10 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سپینش سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:25 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 مئی 2012ء
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	گلشن وقف نو
9:15 pm	روحانی خزائن کوئز
9:45 pm	مسلم سائنسدان
10:00 pm	کڈز ٹائم
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm	گلشن وقف نو

28 مئی 2012ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:40 am	فوڈ فار تھاٹ
2:15 am	ایم۔ٹی اے ورائٹی
3:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 مئی 2012ء
4:25 am	سوال و جواب
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:45 am	یسرنا القرآن
6:10 am	گلشن وقف نو
7:20 am	فوڈ فار تھاٹ
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 مئی 2012ء
8:55 am	ریئل ٹاک
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	دورہ حضور انور
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
2:00 pm	فرنچ ملاقات
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	پیس سمپوزیم۔قادیان
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 11 اگست 2006ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	پیس سمپوزیم۔قادیان
9:10 pm	راہ ہدیٰ
10:40 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	دورہ حضور انور

خدمت خلق کی تحریک

رسول کریم ﷺ غرباء کی مدد کے لئے تحریک بھی کرتے اور فرماتے مستحق لوگوں کی ضروریات مجھ تک پہنچاتے رہا کرو۔ ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک غریب آدمی مسجد میں آیا۔ رسول اللہؐ نے صدقہ کی تحریک فرمائی کہ لوگ کچھ کپڑے صدقہ کریں۔ لوگوں نے کپڑے پیش کر دیئے۔ رسول اللہؐ نے دو چادریں اس غریب کو دے دیں۔ حسب ضرورت آپؐ نے پھر صدقہ کی تحریک فرمائی تو وہی غریب اٹھا اور دو میں سے ایک چادر صدقہ میں پیش کر دی۔ رسول اللہؐ نے اسے باآواز بلند فرمایا کہ اپنا کپڑا واپس لے لو۔

(ابوداؤد کتاب الزکوۃ باب 40)

رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک شخص نے پھلوں کے کاروبار میں بہت نقصان اُٹھایا۔ قرض بہت زیادہ ہوگیا۔ نبی کریمؐ نے اس کے لئے صدقہ کی تحریک فرمائی۔ لوگوں نے صدقہ دیا مگر جتنا قرض تھا اتنی رقم اکٹھی نہ ہوسکی۔ رسول اللہ ﷺ نے قرض خواہوں کو فرمایا کہ جو ملتا ہے لے لو، باقی چھوڑ دو اور معاف کردو۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 3 ص 58 مطبوعہ مصر)

حضرت معاویہؓ بن حکم کی ایک لونڈی تھی جوان کی بکریاں چراتی تھی۔ ایک دن بھیڑیا اُس کے ریوڑ پر حملہ کر کے ایک بکری اُٹھا کر لے گیا۔ معاویہؓ نے غصے میں آ کر اس لونڈی کو ایک تھپڑ رسید کر دیا اور پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اس واقعہ کا ذکر کیا۔ آپؐ پر یہ بات بہت گراں گزری۔ معاویہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں اُسے آزاد نہ کردوں؟ آپؐ نے فرمایا اُسے میرے پاس لے آؤ۔ جب وہ آئی تو آپؐ نے پوچھا اللہ کہاں ہے؟ اُس نے کہا آسمان میں۔ آپؐ نے فرمایا میں کون ہوں؟ اُس نے کہا آپؐ اللہ کے رسول ہیں۔ رسول اللہؐ نے فرمایا یہ مومن عورت ہے اسے آزاد کردو۔

(مسلم کتاب المساجد باب 8)

حضرت عبداللہؓ بن عمرؓ رسول اللہؐ کی خدمت خلق کے سلسلہ کا ایک دلچسپ واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہؐ کے پاس کہیں سے دس درہم آئے۔ اتنے میں کپڑے کا ایک سوداگر آ گیا، رسول کریمؐ نے اس سے چار درہم میں ایک قمیص خرید لیا۔ اسے پہن کر باہر تشریف لائے۔ ایک انصاری نے عرض کیا حضورؐ آپؐ یہ مجھے عطا کر دیں اللہ آپؐ کو جنت کے لباس عطا فرمائے۔ آپؐ نے وہ قمیص اسے دیدیا۔ پھر آپؐ ایک دکاندار کے پاس گئے اور اس سے چار درہم میں ایک اور قمیص خریدا۔ اب آپؐ کے پاس دو درہم بچ رہے تھے۔ راستہ میں آپؐ کو ایک لونڈی ملی جو رو رہی تھی۔ آپؐ نے سبب پوچھا تو وہ بولی کہ گھر والوں نے مجھے دو درہم کا آٹا خریدنے بھیجا تھا وہ درہم گم ہو گئے ہیں۔ رسول کریمؐ نے فوراً اپنے دو درہم اس کو دے دیئے۔ جانے لگے تو وہ پھر رو پڑی۔ آپؐ نے پوچھا کہ اب کیوں روتی ہو؟ وہ کہنے لگی مجھے ڈر ہے کہ گھر والے مجھے تاخیر ہو جانے کے سبب ماریں گے۔ رسول کریمؐ اس کے ساتھ ہو لئے اور اس کے مالکوں کو جا کر کہا کہ اس لونڈی کو ڈر تھا کہ تم لوگ اسے مارو گے۔ اس کا مالک کہنے لگا یا رسول اللہؐ! آپ کے قدم رنجہ فرمانے کی وجہ سے میں آج اسے آزاد کرتا ہوں۔ رسول کریمؐ نے اُسے نیک انجام کی بشارت دی اور فرمایا ''اللہ نے ہمارے دس درہموں میں کتنی برکت ڈالی کہ ایک قمیص انصاری کو ملا۔ ایک قمیص خدا کے نبیؐ کو عطا ہوا اور ایک غلام بھی اس میں آزاد ہو گیا۔ میں اُس خدا کی تعریف کرتا ہوں جس نے اپنی قدرت سے ہمیں یہ سب کچھ عطا فرمایا''۔

(مجمع الزوائد للھیثمی جلد 8 ص 572 مطبوعہ بیروت)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

جماعت احمدیہ اور خدمت قرآن ۔ صادقانہ محبت کے عاشقانہ نظارے

قرآن پڑھنے، پڑھانے اور سیکھنے سکھانے کی سچی لگن کے دلکش واقعات

(قسط اول)

بسلسلہ ہفتہ تعلیم القرآن

عبدالسمیع خان

حضرت مسیح موعود نے اپنے رفقاء میں عشق قرآن کی جو لولگائی وہ مسلسل جل رہی ہے اور نسلاً بعد نسلٍ یہ نور منتقل ہو رہا ہے اور ترقی پذیر ہے۔ رفقاء کی تربیت یافتہ نسلوں نے عشق قرآن سے لبریز ہو کر پڑھنے پڑھانے اور سیکھنے سکھانے کے جو قابل تقلید مناظر پیش کئے ہیں ان میں سے چند ایک کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب

مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب نے اپنی خودنوشت داستان حافظ میں اپنی محبت اور خدمات قرآن کا کئی جگہ ذکر کیا ہے۔ ان سب کو ترتیب کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔

مجھے اپنے حفظ قرآن کا زمانہ بھی یاد آرہا ہے جو غالبًا 1929ء کا ہوگا۔ جب خاکسار کے والد محترم چک نمبر 47 شمالی (ضلع سرگودھا) میں کچھ عرصہ کے لئے رہائش پذیر تھے بلکہ آپ ہی نے اس گاؤں کی جماعت کو جلا بخشی تھی۔ وہاں رمضان المبارک کے مہینہ میں یہ عاجز موجود تھا۔ نماز تراویح میں آپ نے سارا قرآن کریم کھول کر سنا تھا اور جہاں غلطی کرتا تھا وہ درست فرما دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزا دے۔ اسی طرح اس زمانہ میں ایک دفعہ میرے بہنوئی محترم قاضی محمد رشید صاحب انصاری جو راولپنڈی جماعت کے صدر تھے انہوں نے رمضان کے مہینہ میں تراویح کے لئے مجھے اپنے پاس بلالیا۔ پھر دوسری بار جب وہ نوشہرہ میں تھے تو انہوں نے مجھے رمضان المبارک میں تراویح کے لئے بلایا اور وہاں میں نے قرآن کریم سنایا۔

میرے بچپن کا زمانہ تھا قادیان میں اس زمانہ میں کوئی بیس کے قریب بیوت الذکر تھیں جہاں رمضان المبارک کے مہینہ میں عشاء کے بعد تراویح کا اہتمام ہوتا اور نہایت باقاعدگی کے ساتھ ان بیوت میں قرآن کریم ختم کیا جاتا۔ ان سب بیوت میں قادیان کی بیت مبارک کو ایک خاص امتیاز حاصل تھا کہ وہاں عشاء کے بعد کی بجائے سحری کے وقت نماز تراویح کا اہتمام ہوتا تھا۔

1946ء میں ہمارا واقفین مربیان کا گروپ جو اکٹھے انگلستان کے لئے روانہ ہوا نو افراد پر مشتمل تھا۔ گو اس کے علاوہ بھی دارالواقفین سے تعلق رکھنے والے دو تین واقفین اور بھی انہیں ایام میں انگلستان روانہ ہو چکے تھے لیکن جہاں تک بصورت گروپ غیر ممالک میں جانے کا سوال ہے ہمارے گروپ سے بڑا گروپ ابھی تک نہیں گیا تھا۔ ہوائی سفر ابھی اتنا عام نہیں ہوا تھا اور جماعت کی مالی حالت بھی ابھی ان اخراجات کی آسانی سے متحمل نہ تھی۔ اس لئے یہ سفر ہم نے بحری جہاز سے کیا جو بمبئی سے سویز کے راستہ لیور پول پہنچا۔ جہاز چھوٹا ہی تھا۔ زیادہ سے زیادہ 9 ہزار ٹن وزن ہوگا۔ اس لئے رفتار بھی زیادہ تیز نہ تھی۔ 3 ہفتے ہمیں اس سفر میں لگ گئے اس کے بعد لیور پول سے لندن تک کا سفر ٹرین میں کیا۔

ہم چونکہ نو افراد کی جماعت تھے۔ جو بمبئی سے نہایت اہم اور مقدس مقصد کے لئے جہاز میں اکٹھے سوار ہوئے اس لئے ہمارا اکثر وقت درس و تدریس، باجماعت نمازوں اور نوافل کی ادائیگی میں گزرتا۔ تہجد کے نوافل کا بھی التزام رہا۔ امامت کا کام جہاز میں اس ناچیز کے سپرد تھا۔ چنانچہ موقع اور وقت کی مناسبت سے خاکسار نے یہ التزام کیا کہ اگر ممکن ہو تو فرض نمازوں میں جن میں قراءت بالجہر کی جاتی ہے اور صبح کے نوافل میں کہ ان میں بھی قراءت بالجہر کی صورت ہوتی ہے۔ سارا قرآن شروع سے آخر تک ختم کیا جائے۔ تو یہ چیز ہمارے لئے بڑے لطف اور سرور کا موجب ہوگی۔ تین ہفتے جہاز کا وقت بھی مناسب تھا۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے خاکسار نے بمبئی سے شروع کر کے لیور پول تک سارا کلام پاک نمازوں میں ختم کیا۔

اس کے بعد پھر رمضان المبارک میں لندن کی بیت الفضل میں بھی 1946ء میں اور پھر ہالینڈ کی بیت الذکر میں بھی قرآن ختم کرنے کی توفیق ملتی رہی۔

لندن میں دعوت الی اللہ کا ایک ذریعہ ہائیڈ پارک میں تقریر کرنے کا بھی تھا۔ چنانچہ کئی دفعہ ایسے پروگرامز میں بھی حصہ لینے کا موقع ملا۔ ہائیڈ پارک میں انگریزی میں تقریر کرنے کی قابلیت تو اس وقت نہ تھی تاہم حاضرین کو اکٹھا کرنے کے لئے تلاوت کئی دفعہ کی اور جب تلاوت کے نتیجہ میں کچھ لوگ جمع ہو جاتے تو ہم میں سے کوئی دوست تقریر شروع کر دیتے اور پھر تبادلہ خیال کا سلسلہ شروع ہو جاتا۔

حضرت حافظ روشن علی صاحب کا وجود اب تک نظر کے سامنے ہے۔ آخری زمانہ میں ان کی رہائش ہمارے ہی مکان کے چوبارہ پر تھی۔ غالبًا 1924ء کا زمانہ تھا۔ رمضان المبارک میں درس کے لئے تشریف لے جاتے۔ تو گھر میں اپنی اہلیہ محترمہ کو ایک دفعہ پہلے سارا سپارہ سنا کر تشریف لے جاتے۔ آپ کی آواز میں ایک مٹھاس تھی۔ اسی طرح حافظ جمال احمد صاحب کا بیت اقصیٰ میں قرآن مجید پڑھنا یاد ہے۔ ہمارے استاد حضرت حافظ سلطان حامد صاحب جو حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کے بھی حافظ کلاس میں استاد رہے ہیں اور بیت اقصیٰ کے امام الصلوٰۃ ہوا کرتے تھے۔ ان کے پڑھنے کا رنگ بھی گو تحت اللفظ کے طرز کا تھا۔ مگر بہت پُرلطف تھا۔ یہی کیفیت حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیرآبادی کی تھی۔ انہیں قرآن پر بڑا عبور تھا اور قرآن پاک کے لفظ موتیوں کی طرح ان کے منہ سے نکلتے تھے۔ ان کی فیض محبت سے بارہا لطف اندوز ہونے کا موقع ملا۔ حافظ محمد رمضان صاحب حافظ کلاس میں مجھ سے سینئر تھے۔ ان کی تلاوت بھی بہت عمدہ تھی اور صحیح تھی۔

ایک دفعہ حافظ محمد رمضان صاحب نے حضرت مولانا اسماعیل صاحب ہلال پوری کے ہاں ایک ضرورت کے پیش نظر صرف تین رات تراویح میں سارا قرآن کریم ختم کیا۔ ہماری حافظ کلاس میں حافظ مسعود احمد صاحب میرے بعد آئے۔ مگر ان کی بڑی ہمت ہے کہ باوجود دوسری تعلیمی مصروفیات کے انہوں نے قرآن کریم کا دور ہمیشہ جاری رکھا اس میں بہت حد تک ان کے والد صاحب حضرت بھائی محمود احمد صاحب کا بھی بڑا دخل ہے۔

جہاں تک عام جلسوں وغیرہ کا تعلق ہے بیسیوں اہم اور خاص مواقع پر تلاوت یا تقاریر کرنے کی اس عاجز کو جس میں خاکسار کو تلاوت کی سعادت نصیب ہوئی۔ جن میں سے خاص طور پر قابل ذکر قادیان کا جلسہ سالانہ (پارٹیشن سے پہلے کا) بھی ہے۔ اس کے علاوہ پھر 1942ء میں جب لاہور میں حضور مصلح موعود کا لیکچر اسلام کا اقتصادی نظام ہوا۔ اس وقت اس خاص مجلس کے صدر رام چند مچندا لاہور کے ایک مشہور وکیل تھے۔ اس وقت بھی خاکسار کو تلاوت کا موقع ملا۔ نیز 46ء میں جناب جناح صاحب نے جب پاکستان کے ضمن میں ایک اہم لیکچر لندن کے Castonhall میں دیا۔ اس وقت بھی تلاوت خاکسار نے کی۔

پھر یورپ میں جماعت احمدیہ کی جو 4 بیوت الذکر تعمیر ہوئیں۔ یعنی سوئٹزرلینڈ، ڈنمارک، فرینکفرٹ اور ہیمبرگ۔ وہاں ان کے افتتاح سے بھی پہلے ان مشنوں میں متعدد بار جانے کا اتفاق ہوتا رہا اور پھر ان بیوت الذکر کی افتتاحیہ تقاریب میں شرکت کی۔ بلکہ ان تمام مواقع پر ان تقاریب میں تلاوت قرآن کریم کی توفیق بھی ملی۔ پھر لندن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی موجودگی میں بھی متعدد مرتبہ تلاوت کا موقعہ ملا۔ لیکن ایک موقعہ خاص تھا جس کا ذکر کرنا دلچسپی کا موجب ہوگا کہ حضور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خلیفہ منتخب ہونے کے بعد پہلی دفعہ جب انگلستان تشریف لائے اور حضور کی یہ آمد 1982ء میں سپین کی بیت کے افتتاح کے موقع پر تھی تو حضور کا ایک استقبالی جلسہ بڑی شان کے ساتھ ساؤتھ ہال میں منعقد کیا گیا تھا۔ اس استقبالیہ کے موقع پر جس دوست نے تلاوت کی بظاہر تو اس میں کوئی کمی نہیں تھی۔ ممکن ہے وہ آیات اس موقع پر پڑھی گئی ہوں وہ مناسب حال نہ ہوں یا ممکن ہے کوئی اور وجہ ہو۔ مگر ہوا یہ کہ اس تلاوت کے بعد بغیر کسی پروگرام کے بالکل غیر متوقع طور پر عام مجمع میں سے اس عاجز کو سٹیج سے ہی حضور نے خود آواز دی کہ میں آکر تلاوت کروں مجھے تو حضور سے ملے بھی ایک عرصہ ہو چکا ہوا تھا۔ خیال نہیں تھا کہ حضور اس عاجز کو یاد بھی رکھتے ہوں گے بہرحال تعمیل ارشاد کرتے ہوئے اس عاجز نے اس موقع پر یہ سعادت حاصل کی اور تلاوت کر دی۔

جہاں تک بیت الفضل لندن میں رمضان المبارک میں قرآن کریم سنانے کا اور تراویح کا سوال ہے۔ ریٹائرمنٹ کے عرصہ میں بیماری سے کچھ افاقہ کے بعد 1979ء سے 1985ء تک متواتر سات سال اس عاجز ہی کو تراویح پڑھانے کی سعادت حاصل رہی لیکن اس کے بعد جب عاجز کو فالج کا حملہ ہوا اور یادداشت پر بھی اثر پڑا تو پھر یہ عاجز اس خدمت کو جاری نہ رکھ سکا۔

(داستان حافظ)

مکرم چوہدری محمد حسین

مکرم محمد شفیق قیصر صاحب لکھتے ہیں:۔

ابا جان محترم چوہدری محمد حسین صاحب راجن پور کے قریب ایک گاؤں موضع سوہیں میں رہتے

تھے۔آپ نے اپنے خاندان میں سب سے پہلے احمدیت کو قبول کرنے کی سعادت پائی۔ بعد میں آپ کی تحریک پر آپ کے والد یعنی ہمارے داداجان اور دوسرے خاندان کے افراد احمدیت کی آغوش میں آئے۔ والد صاحب چھوٹی عمر میں قادیان دارالامان تشریف لے آئے۔ اباجان قرآن کریم کے عاشق تھے۔ایک چھوٹے سائز کا قرآن کریم ہروقت اباجان کے پاس رہتا۔ جب بھی موقع ملتا بجائے کسی اور گپ شپ کے اباجان قرآن مجید کو کھول کر اس کی تلاوت کرتے۔ آپ زمیندار تھے۔بیلوں کے ذریعہ کاشتکاری کرتے ہل چلاتے ہوئے جب تھک جاتے تو آرام کرنے کے لئے جب بیٹھتے تو قرآن کریم کو کھول کر پڑھنا شروع کر دیتے۔بعض اوقات جب اکٹھے زمیندار ہل وغیرہ چلاتے تو آرام کے وقت جبکہ دوسرے لوگ حقہ پینے یا پھر دوسری دنیاداری کی باتوں میں مشغول ہوتے تو آپ قرآن کریم کو جیب سے نکال کر اس کی تلاوت میں مشغول ہوتے۔آپ کو فارغ بیٹھے ہوئے نہ دیکھا یا تو آپ کسی نہ کسی کام میں مشغول ہیں، سو رہے ہیں یا پھر قرآن کریم آپ کے ہاتھوں میں ہوتا اور آپ اس کی تلاوت کر رہے ہوتے۔ اگر وقت ایسا ہوتا یا روشنی کا انتظام نہ ہوتا تو بعض مسنون دعائیں جو قرآن کریم میں ہیں ان کو باآواز بلند بڑے سوز سے گھر میں، سفر میں پڑھتے رہتے۔

(الفضل 9 دسمبر 2009ء ص 5 کالم 2)

محترم مسعود احمد خورشید صاحب

مکرم مسعود احمد صاحب خورشید سنوری اپنے رب کریم اور اس کے پاک کلام کریم سے شدید محبت رکھتے تھے۔روزانہ جس قدر توفیق ملتی گھنٹوں کے حساب سے نوافل اور تلاوت قرآن کرتے۔ قرآن کریم کا ذاتی نسخہ، جس پر جابجا حاشیوں میں اور مزید کاغذ لگا کر نشان لگائے ہیں کہ کن نکات پر رک کر غور کرو اور حضرت مسیح موعود، مصلح موعود اور خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد فرمودہ تفاسیر کے حوالے درج کئے ہیں۔ وفات سے پہلے اپنی ایک عزیزہ سے کہا کہ میرے بعد اس کو اپنے ساتھ لے جانا اور پڑھنا اور پڑھانا۔

انہیں خدا نے کراچی میں ہل پارک کے قریب مکان بنانے کی توفیق دی اس مکان کے ہال کمرے اور باغیچہ جماعتی تقریبات کے لئے سنٹر کا کام دیتے رہے سالہا سال باقاعدگی سے پورا رمضان روزانہ جماعت کے علماء قرآن کا درس دیتے رہے۔بعض دفعہ مسعود صاحب خود بھی درس دیتے۔

آخری وقت میں بچوں کو جو نصائح کیں ان میں سب سے اہم بات یہ تھی کہ نماز اور قرآن پڑھنے کا ہمیشہ خیال رکھنا زیادہ تر وقت دعاؤں میں گزارتے جو کوئی پاس تلاوت کر رہا ہوتا اس کے ساتھ الفاظ زیرلب دہراتے رہتے۔

(الفضل 4 اپریل 2011ء)

محترمہ مبارکہ وسیم صاحبہ اپنے والد مکرم مسعود احمد خورشید سنوری صاحب کے متعلق تحریر کرتی ہیں:۔

اپنے امریکہ قیام کے دوران غیر مذاہب والوں کو کثرت سے قرآن شریف دیا کرتے تھے۔ لجنہ میں دعوت الی اللہ کرنے والی خواتین سے میرے ذریعے دریافت کرتے رہتے تھے کہ غیر خواتین کو دینے کے لئے اور کتنے قرآن شریف درکار ہیں تاکہ میں سنٹر سے اور منگوا دوں۔ جن ٹیکسیوں میں سفر کرتے تھے ان میں سے مسلمان ڈرائیوروں کو بھی قرآن پاک دیتے تھے۔ جارجیا جماعت کے جن بچوں کی بھی آمین ہوتی تھی۔ اسے تحفے میں قرآن مجید دیتے تھے۔ویسے بھی ہر خاندان کے ایک بچے کو قرآن پاک کا تحفہ دیا۔ہم جب تک چھوٹے تھے۔ ہر چھٹی کے دن ہمیں خود قرآن مجید پڑھاتے تھے۔

کراچی قیام کے دوران اپنے دفتر آتے جاتے وقت کار میں ہمیشہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہتے تھے کیونکہ کار ڈرائیور چلا رہا ہوتا تھا۔صبح نماز کے بعد ہمیشہ تلاوت کے عادی تھے۔ صبح جب ہماری آنکھ کھلتی تھی تو وہ نہایت خوش الحانی سے قرآن شریف کی تلاوت کر رہے ہوتے تھے۔

آپ نے آخری دو سالوں میں دن کا زیادہ وقت قرآن شریف پڑھتے یا سنتے گزرا۔Laptop اسی لئے خریدا کہ کمرے میں تلاوت سن سکیں۔ مجھے بتاتے تھے کہ ہمارے داداجان مولوی محمد موسیٰ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود نے مرتے وقت یہ وصیت کی تھی کہ دیکھنا میرے بعد گھر میں ہمیشہ قرآن پاک کھلا رہے، یعنی ہر روز اس کی تلاوت ہوتی رہے۔ اباجان تلاوت ختم کرنے کے بعد ہمیشہ قرآن کریم کو بوسہ دے کر بند کیا کرتے تھے۔

قرآن مجید ہر روز بلکہ دن میں کئی مرتبہ پڑھتے تھے، اس لئے بہت سی سورتیں اور آیات زبانی یاد تھیں، جن کا حوالہ اپنی گفتگو میں دیا کرتے تھے اور حافظہ اچھا ہونے کی وجہ سے انہیں وہ آیات ہر وقت یاد آجاتی تھی۔ CCU میں بھی انہوں نے میرے بہن بھائیوں کو کفر کے بارے میں آیت بتائی نہ صرف بتائی بلکہ پڑھ کر سنائی۔ بہت ساری سورتیں اور قرآن شریف کا کافی سارا حصہ زبانی یاد تھا۔ جسے نمازوں میں پڑھا کرتے تھے۔

دو سال قبل جامعہ احمدیہ ربوہ کے 100 طلباء کو قرآن مجید تحفے کے طور پر بھجوائے۔ میرے بہنوئی قمر احمد صاحب آف کراچی جب بھی اپنے غیر احمدی دوستوں کو ربوہ دکھانے کے لئے لے کر جاتے تھے کیونکہ وہ زیر دعوت بھی ہوتے تھے تو اباجان بھائی جان صفی الرحمان صاحب آف ربوہ کو پہلے سے فون پر کہہ دیتے تھے کہ ان سب کو میری طرف سے قرآن پاک تحفے میں دے دینا اور میرے حساب میں سے ان کی دعوت بھی ضرور کرنا۔

2005ء میں آپ نے قرآن کریم کے 200 نسخہ جات ہندوستان کی احمدیہ لائبریریوں میں رکھوانے کے لئے 1100 پاؤنڈ کا چیک لندن مرکز کو دیا۔

اباجان اکثر مرکز سے قرآن کریم منگوا کر تقسیم کرتے رہتے تھے۔اس کی ایک مثال یہ ہے کہ نومبر 2009ء میں اباجان نے 17 (سترہ) قرآن شریف تقسیم کرنے کے لئے دیئے اور جولائی 2009ء میں 10 قرآن شریف تہمینہ نامی خاتون کو بھجوائے تاکہ سیمینار میں تقسیم کردے۔ 60 کی دہائی میں جب ہم پی ای سی ایچ ایس سوسائٹی میں رہتے تھے تو سارا رمضان مولانا عبدالمالک خان صاحب کو کار بھیج کر بلواتے تھے اور اپنے گھر قرآن شریف کے ایک سپارے کا درس دلواتے تھے۔ ان کے کراچی سے تشریف لے جانے کے بعد عطاء الرحمان طاہر صاحب ابن مولانا ابوالعطاء جالندھری صاحب اور اباجان خود بھی دس سپاروں کا درس دیتے رہے۔

(النور۔امریکہ مئی جون 2011ء ص 44)

محترم خیرالدین بٹ صاحب

محترمہ رشیدہ تسنیم خان اپنے والد خیرالدین بٹ صاحب کے ذکر میں لکھتی ہیں:۔

اباجی کو صحیح تلفظ کے ساتھ قرآن کریم پڑھنے کا شوق تھا۔ اکثر مسنون عبادات، دعاؤں اور قرآن حکیم کی تلاوت میں منہمک رہتے، آپ کے اکثر رشتہ دار آپ کے بارے میں فکرمندی کا اظہار ان الفاظ میں کرتے۔

''خیرالدین اچھا بھلا عقلمند آدمی ہے، لیکن بے پیرا ہے، ڈر ہے کہیں عیسائی نہ ہوجائے! آپ کے تقویٰ طہارت کے باعث ملازمت کے دوران جہاں جاتے وہاں امام الصلوٰۃ کے فرائض پر آپ کے سپرد ہوتے۔ نماز میں سورۃ فاتحہ کی تلاوت کرتے ہوئے اھدنا الصراط المستقیم کا تکرار کرتے اور دعاؤں میں ربنا لاتحملنا ......کا درد سے تکرار کرتے۔اپنے ماحول میں بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کا فریضہ بڑے شوق سے ادا کرتے۔قرآن کریم کی تلاوت بڑی احتیاط کے ساتھ صحیح مخرج سے کرتے تھے۔

(الفضل 21 مئی 2010ء ص 3 کالم 3)

مکرم انشاءاللہ خان صاحب

مکرم محمد شفیع خان صاحب لکھتے ہیں کہ میں 1965ء میں کراچی سے لاہور سرکاری ملازمت پر آیا تو دلی دروازہ کی بیت الذکر میں احمدی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ مکرم انشاءاللہ خان صاحب سے ملاقات ہوئی۔50 کے لگ تھے۔ان سے بے تکلفی ہوگئی۔

انہوں نے مجھے کہا کہ تم مجھے کچھ ایسے بچے ڈھونڈ کر دو جنہیں میں قرآن شریف پڑھا دیا کروں میرے پاس عصر اور مغرب کے درمیان کا وقت خالی ہے ایسے بچے جو سکول جاتے ہوں اور دن کے پچھلے پہر پڑھنا چاہیں وہ مجھے بتا دیں۔ میں نے ان سے کہا میں سانده کلاں میں رہتا ہوں وہاں قریب کی آبادی کرشن نگر میں احمدی رہتے ہیں پتہ کرکے بتاؤں گا میں ابھی لاہور میں نیا ہوں زیادہ واقفیت نہیں مجھے کچھ وقت دیں وہ کہنے لگے ٹھیک ہے مجھے چند یوم میں بتا دیں۔ میں نے ان سے پوچھا آپ کے گھر سے سانده کلاں دو تین میل دور ہے کیا آپ کے پاس گاڑی ہے جس پر آپ اتنی دور آسکیں گے کہنے لگے گاڑی تو ہے لیکن میں پیدل جایا کروں گا تاکہ میری واک بھی ہو جائے۔ کچھ دن بعد پھر انہوں نے مجھ سے مطالبہ کیا کہ بچے قرآن کریم پڑھانے کے لئے دو میں نے جواب دیا کوشش کر رہا ہوں ابھی تک کسی سے رابطہ نہیں ہوا۔ میرا جواب سن کر وہ مجھ سے ناراض ہوگئے کئی روز گزر گئے تو ایک روز ملاقات پر بتایا کہ مجھے بچے مل گئے ہیں وہ بہت خوش تھے۔وہ صبح گھر سے نوافل اور تہجد ادا کرکے نکلتے اور پیدل چاہے کتنی بھی دور بچوں کے گھر ہوں وہاں جاتے پہلے نماز فجر وہاں ادا کرتے پھر بچوں کو قرآن کریم پڑھا کر پیدل ہی واپس گھر تک آتے وہ دفتری اوقات کے بعد پیدل نکلتے اور قرآن کریم پڑھا کر مغرب تک واپس آجاتے انہوں نے یسرنا القرآن خود مرکز سے منگوا کر رکھے تھے۔ جو وہ خود بلامعاوضہ بچوں کو دیتے مجھے ایک دن کہنے لگے تم نے کیا حضور پُرنور کا یہ قول سنا ہے کہ جو لوگ قرآن کریم کو دنیا میں عزت دیں گے وہ آسمان پر قیامت کے روز عزت پائیں گے۔

(الفضل 24 مئی 2011ء)

مولانا ظہور حسین صاحب

حضرت مولانا ظہور حسین صاحب بخارا کو جاسوسی کے الزام میں روس کی جیلوں میں غیرانسانی اذیتوں کا سامنا کرنا پڑا مگر انہوں نے وہاں بھی عبادت کا جھنڈا سربلند رکھا۔ وہ اپنی آپ بیتی میں تحریر فرماتے ہیں:

میں دن رات بس اللہ تعالیٰ سے ہی دعائیں مانگتا اور حسب عادت رات کو تہجد کے لئے اٹھتا۔ صبح کے وقت نماز کے بعد قرآن شریف کی تلاوت کرتا اور سورج طلوع ہونے کے بعد دو نفل ادا کرتا اور اللہ کریم سے اپنی حفاظت اور بچاؤ کی دعا مانگتا۔

اشک آباد جیل خانہ میں بہت سے ترک قیدی تھے۔ وہ مجھے روزانہ نماز پڑھتے اور قرآن شریف کی تلاوت کرتے دیکھتے تھے اور ان میں سے

بہتوں کو مجھ سے شدید محبت ہوگئی۔

تاشقند جیل میں بہت سے مسلمان قیدی تھے انہوں نے مجھے اپنا امام منتخب کرلیا اور سب میری اقتداء میں نماز ادا کرتے تھے۔

(مولوی ظہور حسین مجاہد اول روس و بخارا 56,47,44)

چوہدری محمد حسین صاحب

چوہدری محمد حسین صاحب والد محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے متعلق ان کے بیٹے چوہدری عبدالرشید صاحب لکھتے ہیں:۔

قرآن پاک اور کتب حضرت مسیح موعود ہر وقت پڑھنے کی عادت تھی۔ ہمیشہ قرآن پاک کا درس گھر میں خود دیتے تھے اور ہم سب بھائی بہنوں کو زیادہ سے زیادہ قرآن پاک یاد کرنے کی تلقین کرتے تھے۔ (تاریخ احمدیت جلد 21 ص 451)

حضرت مولوی محمد الیاس صاحب

حضرت مولوی محمد الیاس صاحب نے جب احمدیت قبول کی تو لوگ عورتوں کو ان کی اہلیہ اشرف بی بی صاحبہ کے پاس بھیجتے کہ محمد الیاس قادیانی کافر ہوگیا ہے۔ اب تمہارا نکاح محمد الیاس سے ٹوٹ گیا ہے۔ تم اپنی والدہ کے گھر چلی جاؤ۔ (والد صاحب پہلے ہی فوت ہوگئے تھے) ہم تمہارا دوسرا نکاح کسی اور شخص سے کرادیں گے۔ وہ ان عورتوں سے کہتی! یہ کیسا کافر ہے؟ جو نمازیں پڑھتا ہے، تہجد کی نماز میں روتا ہے اور قرآن پاک ہر وقت پڑھتا رہتا ہے۔ اگر یہ کافر ہے تو میں بھی کافرہ ہوں، مجھے ایسا ہی کافر خاوند چاہئے۔ جو مجھ سے بہترین سلوک کرتا ہو۔ بہت نیک پرہیزگار اور نمازی ہو۔

(حیات الیاس ص 30)

مکرم حافظ محمد عبداللہ صاحب

مکرم مبشر احمد عابد صاحب مربی سلسلہ محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب کے والد محترم حافظ محمد عبداللہ صاحب کے متعلق لکھتے ہیں کہ:

آپ صبح کی نماز کے بعد بچے اور بچیوں کو تین چار گھنٹے قرآن پڑھاتے اور نماز سادہ اور باترجمہ سکھاتے اور ہر ایک سے خود سبق سنتے، آپ کی اس محنت شاقہ کا نتیجہ ہے کہ ہمارے گاؤں کے آپ کے وقت کے لوگوں کی اکثریت قرآن کریم اور نماز باترجمہ جانتی ہے جو لوگ قرآن پڑھ لیتے ان کو سورۃ بقرہ کی پہلی سترہ آیات زبانی یاد کراتے پھر اس سے آگے قرآن پاک کا ترجمہ شروع کرا دیتے آپ کے پاس رہنے کے لئے صرف ایک چھوٹا سا کمرہ تھا اور اس کے آگے ایک سرس یعنی شریں کا درخت تھا جس کے سایہ میں چارپائی ڈال کر بیٹھ جاتے اور سارا دن بچوں بچیوں اور بڑے لوگوں کو اپنے دینی علوم سے فیض یاب کرتے۔

(الفضل 10 فروری 2011ء ص 6 کالم 3)

سید رفیق احمد شاہ صاحب

محترمہ وحیدہ حنیف صاحبہ اپنے سسر مکرم سید رفیق احمد شاہ صاحب کے متعلق لکھتی ہیں:

بڑی بچی نے قرآن حفظ کیا تو رمضان میں بیت المبارک میں تراویح پڑھنے لے جاتے کہ قرآن سن کر بھی دوہرائی ہوجائے گی۔ قرآن کریم کی تلاوت کے لئے بچیوں کو کہتے کہ میرے پاس بیٹھ کر کرو۔

وفات سے 8 دن قبل Coma میں چلے گئے روزانہ 4 گھنٹے میری وہاں رکنے کی روٹین تھی۔ اس دوران روزانہ میں ایک بار سورۃ یٰسین اور پھر دعائیہ آیات کی باآواز تلاوت کرتی تھی۔ وفات سے ایک روز قبل میں نے تلاوت شروع کی تو آنکھیں کھول کر میری طرف دیکھا۔ میں نے السلام علیکم کہا۔ سر ہلا کر جواب دیا میں نے پوچھا پڑھوں؟ سر کے اشارے سے ہی جواب دیا کہ ہاں۔ میں پڑھتی رہی میری طرف آنکھیں کھول کر دیکھتے رہے۔

(الفضل 19 راگست 2011ء ص 6 کالم 3)

حاجی تاج محمود صاحب

چنیوٹ کے حاجی تاج محمود صاحب نے 1902ء میں تحریری بیعت کی۔ 1939ء میں رمضان شریف کے مہینہ میں ان کی اہلیہ کی وفات ہوئی۔ حاجی صاحب مع چند اور احمدیوں کے تراویح کی نماز پڑھ رہے تھے۔ ان کا ایک نواسہ جو حافظ قرآن تھا، قرآن مجید سنا رہا تھا کہ ساتھ والے مکان سے رونے کی آوازیں آئیں اور ایک لڑکے نے آکر بتلایا کہ حاجی صاحب کی اہلیہ کا انتقال ہو گیا ہے۔ اس وقت چار تراویح پڑھی جاچکی تھیں۔ اس حادثہ کی اطلاع پاکر حاجی صاحب نے انا للّٰہ پڑھا اور اپنے نواسے کو ہدایت کی کہ بقیہ چار تراویح میں حسب معمول قرآن مجید سنائے۔ پوری نماز ختم کرنے کے بعد وہ اور دیگر اقربا میت والے مکان میں گئے۔

1941ء میں چنیوٹ میں جب بیت الذکر تعمیر ہوئی تو اس دن سے آخری ایام تک وہ بیت الذکر ان کا ملجا و ماویٰ بنی رہی۔ ہر وقت قرآن مجید کی تلاوت اور وعظ و نصیحت میں مصروف رہتے تھے۔

(تبعین احمد جلد 10 ص 50,49)

محترم عبدالرحمٰن دہلوی صاحب

محترم عبدالرحمان صاحب دہلوی صاحب کے متعلق ان کے بیٹے فضل الرحمان عامر صاحب لکھتے ہیں:۔

جب آپ کینیڈا آئے تو چند دن بعد مجھے کہنے لگے کہ پاکستان میں تم نماز اور قرآن روزانہ پڑھنے کی پابندی کرتے تھے لیکن اب دین کا خانہ بالکل خالی ہے۔ اس سے تو بہتر تھا کہ تم پاکستان میں رہتے لیکن دین تمہارے پاس رہتا۔ میں نے ان سے معافی مانگی اور کہا کہ آئندہ کبھی انہیں شکایت کا موقع نہیں دوں گا۔ چنانچہ ستائیس سال پہلے کی گئی اس نصیحت کے بعد نہ صرف میں نے نماز اور قرآن کی تلاوت میں باقاعدگی اختیار کی بلکہ روزانہ نصف گھنٹہ کے لئے حضرت مسیح موعود کی کتب بھی آپ کو سنایا کرتا اور اس طرح کم از کم تین بار ساری کتب بھی پڑھ ڈالیں۔ دیگر رسائل و جرائد بھی سنایا کرتا۔

کینیڈا میں دوبار آنکھوں کا آپریشن ہوا جس کی وجہ سے صحیح طور پر تلاوت قرآن یا حضرت مسیح موعود کی کتب نہ پڑھ سکتے اور اس کا آپ کو بہت صدمہ تھا۔

(احمدیہ گزٹ کینیڈا۔ اپریل 2009ء)

شیخ محمد یعقوب صاحب

محترم شیخ محمد یعقوب صاحب چنیوٹی نے درویشی کا عرصہ اس طرح گزارا کہ ایک قابل صد رشک جینا جیا۔ یہ وہ شخص تھا جسے دیکھ کر ذکر الٰہی کا مفہوم پوری طرح ذہن میں سما جاتا تھا۔ بلکہ یوں جی چاہتا تھا کہ اس کا نام بدل کر شیخ محمد یعقوب کی بجائے ''ذکر الٰہی'' رکھ دیا جائے۔ تہجد کے اولین لمحات میں وہ شخص چارپائی کو چھوڑ کر بیت مبارک میں پہنچ جاتا تھا۔ اور صبح کی نماز سے فارغ ہوکر اسی چارپائی پر آکر بیٹھ جاتا تھا۔ ایک لے اور ترتیل اور سوز کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت اس طرح کرتا تھا کہ یوں معلوم ہوتا تھا کہ اس کے پپوٹوں نے آنسوؤں کا ایک سیلاب روک رکھا ہے۔ اس کے چہرے پر رقت کا تصرف ہوتا تھا اور نوک مژگان پرنم کی جھلک نمایاں ہوتی تھی۔ معصومیت اور فرشتگی کا ایک ہالہ سا اس کے بشرے کو گھیرے رہتا تھا۔ (وہ پھول جو مرجھا گئے حصہ اول ص 56)

چوہدری محمد عبداللہ صاحب

مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب درویش قادیان قرآن کریم کی تلاوت بڑی خوش الحانی سے کرتے تھے اور تلفظ پر بڑا عبور حاصل تھا۔ کثرت سے قرآن کریم کی تلاوت کرتے تھے۔ رمضان المبارک میں 3 دن میں دور مکمل کر لیا کرتے تھے۔ ان کے بیٹے لکھتے ہیں کہ:

پیارے ابا جان دور بیٹھے بغیر قرآن کریم دیکھے ہماری قراءت میں غلطیوں کی تصحیح کروا دیا کرتے تھے۔ جسے دیکھ کر ہمیں بڑی حیرت ہوتی تھی۔ حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے آپ کی وفات پر آپ کے کتبے کی عبارت پر لکھوایا ''تلاوت قرآن پاک میں خاص شغف رکھتے تھے''۔ (الفضل 28 راکتوبر 2011ء ص 9 کالم 2)

مولوی محمد شریف

محترم مولوی محمد شریف صاحب کو حج کے مناسک ادا کرتے ہوئے مکہ مکرمہ میں گرفتار کرلیا گیا۔ ان کو ایک معاند احمدیت کی رپورٹ پر اس وقت گرفتار کیا گیا جب وہ حرم میں مقام ابراہیم کے پاس بیٹھ کر قرآن کریم کی تلاوت کر رہے تھے۔ وہ جنوری 74ء سے مئی 74ء تک جیل میں رہے۔ انہوں نے جیل کے کمرہ میں داخل ہوتے ہی قرآن کریم طلب کیا اور اکثر وقت اس کی تلاوت میں گزارتے تھے اور نہایت خشوع وخضوع سے نمازیں ادا کرتے۔

(عالمگیر برکات مامور زمانہ ص 255، 257)

مؤثر نظارہ

1913ء میں ایک غیر احمدی صحافی محمد اسلم صاحب قادیان آئے اور چند دن قیام کرکے واپس گئے۔ انہوں نے واپسی پر اپنے تاثرات تفصیل سے شائع کرائے جن میں لکھا:

صبح کی نماز منہ اندھیرے چھوٹی (بیت) میں پڑھنے کے بعد جو میں نے گشت کی تو تمام احمدیوں کو میں نے بلاتمیز بوڑھے و بچے اور نوجوان کے لیمپ کے آگے قرآن مجید پڑھتے دیکھا۔ دونوں احمدی (بیوت) میں دو بڑے گروہوں اور سکول کے بورڈنگ میں سینکڑوں لڑکوں کو قرآن خوانی کا مؤثر نظارہ مجھے عمر بھر یاد رہے گا۔

(تاریخ احمدیت جلد 3 ص 441)

خان بہادر سعداللہ خان صاحب

خان بہادر سعداللہ خان صاحب خٹک پشاور کے رہنے والے تھے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ہاتھ پر 1911ء میں بیعت کی اور بیعت کے بعد وہ تبدیلی اختیار کی کہ آپ ولی اللہ بن گئے۔ ایک دفعہ مالاکنڈ کے قدیمی دوست قاضی محمد احمد جان صاحب جو احمدیت کے مخالف تھے اور قابل عبرت سزا پاچکے تھے چند اور افسر ساتھ لے کر خان بہادر موصوف کے پاس بطور جرگہ آئے اور کہا کہ خان صاحب ہم کو یہ سن کر کہ آپ احمدی ہوئے ہیں سخت صدمہ اور افسوس ہوا ہے۔ کیا اچھا ہوگا اگر آپ پھر توبہ کرلیں۔ خان بہادر صاحب نے جواب دیا کہ جب میں آپ کی طرح مسلمان تھا تو آپ کو معلوم ہے کہ آپ صاحبان کی مہربانی سے نہ نماز پڑھتا نہ تہجد نہ قرآن کریم سے کوئی واقفیت یا تعلق تھا سارا دن تاش اور شطرنج میں گزرتا اور لڑکے آکر ناچتے۔ خدا بھلا کرے ہمارے مولوی مظفر احمد صاحب کا جن کے نیک نصائح اور پاک صحبت نے اس گندی زندگی سے بیزار کرا کر پابند نماز و تہجد کیا اور درس قرآن کا شوق دلایا۔ اگر دین

یہ نہیں جو احمدیت کے ذریعہ حاصل ہوا اور دین دراصل وہ تھا جو میں آپ لوگوں کی رفاقت میں اختیار کر چکا تھا۔ تو مجھے یہ کفر اس دین سے پسندیدہ ہے اس پر وہ لوگ شرمندہ ہوئے اور اٹھ کر چلے گئے۔ (تاریخ احمدیت جلد 17 ص 406)

(الفضل 7 مئی 2004ء ص 3 کالم 2)

چوہدری محمد حنیف ساہی صاحب

آپ بیان کرتے ہیں کہ میں نے 1945ء میں بیعت کی۔ احمدیت قبول کرنے کے بعد میرے دل میں رہ رہ کر یہ خیال آنے لگا کہ جب تک میں سلسلہ کی کتابوں یا کم ازکم الفضل کے پڑھنے کے قابل نہیں ہو جاتا میرا احمدیت پر ایمان خدشے میں ہی رہے گا۔ اس لئے میں نے تعلیم حاصل کرنے کا ارادہ کرلیا تاکہ میں الفضل پڑھ سکوں اور خود تفسیر صغیر پڑھ کر اپنے ایمان کو اور زیادہ مضبوط کرسکوں۔ لیکن یہ بہت کٹھن راستہ تھا جس میں بہت سی مشکلیں حائل تھیں۔ اس وقت کوئی تعلیم بالغاں کا انتظام نہیں تھا لیکن اگر لگن سچی ہو تو راہیں خود بخود کھل جاتی ہیں۔ چنانچہ میں نے ہر چہ باداباد کہتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت مانگتے ہوئے بغیر کسی معین استاد کے خود اپنا آپ استاد بن کر تعلیم حاصل کرنے کا تہیہ کرلیا۔ قرآن کریم ناظرہ پڑھنا تو آتا ہی تھا اس لئے مجھے اردو کے حروف کو پڑھنے میں زیادہ مشکل محسوس نہیں ہوئی تاہم اردو تحریر کو روانی سے پڑھنا اور اردو لکھنا یہ جوئے شیر لانے کے برابر تھا اس کے لئے بہت محنت اور مشق کی ضرورت تھی۔ یہ جنگ عظیم دوئم کی بات ہے۔ جنگ کی وجہ سے مشکل تھا کہ اس سے لالٹین کی روشنی کر کے رات کو مشق تحریر جاری رکھ سکوں یا کوئی قاعدہ پڑھ سکوں اس لئے میں نے اپنے لکھنے کی پریکٹس کرنے کے لئے صاف چٹیل زمین کو اپنی تختی اور انگلی کو قلم بنالیا اور زمین پر پڑی دھول سے سیاہی کا کام لیا۔ اس طرح بہت محنت اور لگن سے میں اس قابل ہو گیا کہ الفضل پڑھ سکوں اور تفسیر صغیر سے قرآن کریم کا ترجمہ پڑھ لوں۔

(الفضل 28 جولائی 2008ء ص 6)

مکرم میاں ثناء اللہ صاحب راجوری

آپ جماعت احمدیہ بڈہانوں کے عرصہ سے پریذیڈنٹ رہے۔ جماعت کی تعلیم و تربیت میں بہت کوشاں رہتے۔ نظام سلسلہ کی پابندی کرانے میں پوری کوشش کرتے۔ درس و تدریس کا سلسلہ باقاعدہ جاری رکھتے۔ مردوں اور عورتوں کو یسرنا القرآن، قرآن کریم ناظرہ اور مترجم حسب مراتب باقاعدہ پڑھانا ان کا محبوب مشغلہ تھا۔ بہت سے مرد اور عورتیں جو کہ بڑی عمر تک پہنچ چکے تھے مگر قرآن کریم پڑھنا نہ جانتے تھے۔ آپ کی کوششوں کے نتیجہ میں قرآن کریم ناظرہ و مترجم اور دیگر دینی کتب پڑھیں۔

(چارکوٹ کے درویش ص 21 از مبارک احمد راجوری)

محترم چوہدری نذیر احمد صاحب اور مریم صدیقہ صاحبہ

مکرم مجید احمد بشیر صاحب اپنے والدین کے متعلق لکھتے ہیں:۔

والد صاحب کو قرآن مجید سے عشق تھا محترمہ والدہ صاحبہ خود بھی تلاوت کی عادی تھیں اور اپنی اولاد کو بھی سختی سے پابندی کرواتی تھیں۔ نماز فجر کے بعد پورے گھر سے تلاوت کی آواز آتی۔ تمام بہن بھائی اپنے اپنے انداز میں اونچی آواز سے تلاوت کرتے۔ محترم والد صاحب ملازمت کے سلسلہ میں مختلف شہروں میں مقیم رہے لیکن ماہ رمضان ربوہ میں ہی گزارتے تھے۔ رمضان المبارک میں قرآن کریم کے دو دو تین تین دَور کرتے اور ہمیں بھی تلقین کرتے۔ پورے گھر میں ایک مقابلہ کی روح رہتی۔ آپ اس بات کو یقینی بناتے کہ آخری روزہ کے دن چاند نظر آنے سے قبل کم ازکم ایک دفعہ گھر کا ہر فرد قرآن مجید ختم کرے۔ قرآن کریم صحت سے پڑھنے کی طرف ہر وقت توجہ دلاتے بلکہ جب ہم تلاوت کرتے تو اگر زیر زبر کی غلطی ہو جاتی تو فوراً درست کرواتے۔ گو حافظ قرآن تو نہ تھے لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ عربی کے قواعد کی کسی حد تک سدھ بدھ رکھتے تھے۔ رمضان المبارک میں بیت مبارک میں درس قرآن سے استفادہ کرتے اور ہمیں بھی نہ صرف تلقین کرتے بلکہ نگرانی بھی فرماتے تھے۔ تمام بہن بھائیوں نے چھوٹی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا تھا۔ اس سلسلہ کو اولاد در اولاد بھی قائم رکھا۔ اپنے پوتے پوتیوں اور نواسے نواسیوں نے ہمارے والدین کی خصوصی دعاؤں اور کوششوں سے قرآن کریم کا پہلا دور چھوٹی عمروں میں ہی مکمل کرلیا اور اس طرح بچپن سے ہی ان کے دلوں میں قرآن کریم کی محبت بٹھادی۔

محترم والد صاحب فرمایا کرتے تھے کہ بچوں کو سکول میں داخل کروانے سے قبل بچوں کو قرآن مجید ناظرہ ضرور ختم کر لینا چاہیے۔ چنانچہ خاکسار کی بڑی بیٹی عزیزہ ڈاکٹر نزہت صبا بشیر (حال امریکہ) نے بعمر 4 سال 10 ماہ، عزیزم سعید احمد نذیر نے بعمر سوا چار سال، چھوٹے بیٹے عزیزم نوید احمد ظفر نے بعمر 4 سال 9 ماہ میں قرآن مجید ختم کرلیا۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس نور سے منور کرے اور پاکیزہ زندگی عطا فرمائے۔

محترم والد صاحب نے خاکسار کے بیٹے عزیزم سعید احمد نذیر سلمہ اللہ کے ختم قرآن کے موقع پر ایک خط روزنامہ الفضل کو بھجوایا۔ جو قارئین کے استفادہ کے لئے پیش خدمت ہے۔ آپ لکھتے ہیں:

’’گزشتہ دنوں الفضل کے ایک شمارہ میں قاعدہ یسرنا القرآن کی افادیت پر ایک دوست کا نوٹ نظر سے گزرا۔ واقعی قرآن کریم ناظرہ جاننے، سیکھنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو ایک نہایت ہی آسان راہ عطا کردی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت بانی جماعت احمدیہ نے بھی اس کی تعریف فرمائی ہے بالخصوص بچوں کے لئے تو یہ قاعدہ بہت ہی عمدہ پایا گیا ہے اور اگر بچے کو چھوٹی عمر میں ہی سکول بھیجنے سے پہلے پہلے یہ قاعدہ پڑھا دیا جاوے تو وہ بڑی آسانی سے قرآن کریم ختم کرلیتا ہے۔ میری طرح اور دوستوں کو بھی اس کا تجربہ ہے کہ بچوں کو بالعموم جب وہ صاف صاف باتیں کرنے لگ جاتے ہیں۔ یعنی تین چار سال کی درمیانی عمر میں تو کھیل کھیل میں ہی اس قاعدہ پر وہ عبور حاصل کر لیتے ہیں اور قرآن کریم کا پاک تاج اپنے سر پر سجانے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ اس سلسلہ میں حال ہی میں میں اپنے ایک پوتے عزیزی سعید احمد نذیر کے بارے میں اپنا تجربہ جان سے پیارے آقا کے ارشاد کے ہمراہ بیان کرنا چاہتا ہوں جو کہ بہت سے دوستوں کے لئے راہنمائی کا موجب بن سکتا ہے۔ اُمید ہے یہ شائع فرما کر ممنون فرماویں گے۔

میں نے اپنے اس عزیز کو ساڑھے تین سال کی عمر میں یا اس سے کچھ پہلے جب وہ اس قابل ہوا کہ ہر قسم کی باتیں کرنے لگ گیا تو میں نے اس کو اس قاعدہ کی طرف لگایا لیکن جب وہ جزم پر پہنچا تو بالکل اٹک گیا اور میں ہر طریق سے اس کو آگے گزارنے پر کامیاب نہ ہوا تو میں نے اس کی والدہ سے کہا کہ وہ صورت حال بیان کر کے اپنے جان سے پیارے آقا سے نہ صرف دعا کے لئے عرض کرے بلکہ راہنمائی بھی طلب کرے تو اس کے جواب میں حضور پُرنور نے ڈھیروں دعائیں اور پیار دیتے ہوئے فرمایا۔

’’آپ نے جو اپنے بچہ کے متعلق تحریر کیا ہے آپ گھبرائیں نہیں بعض بچے بعض خاص جگہ اٹکتے ہیں صرف سمجھا کر آگے گزر جانا چاہئے۔ عمر کے ساتھ ساتھ آہستہ آہستہ خود ہی سمجھ آجائے گی‘‘۔

چنانچہ جب حضور کے اس ارشاد پر عمل کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے خاص فضل فرمایا اور عزیز موصوف نے نہ صرف قاعدہ خود پڑھ لیا بلکہ سوا چار سال کی چھوٹی عمر میں ہی قرآن مجید ختم کرلیا۔

(روزنامہ الفضل 20 فروری 1991ء)

محترم والدین قرآن مجید سے بہت پیار کرتے تھے اور حتی الوسع قرآنی تعلیمات پر عمل پیرا رہنے کی کوشش کرتے تھے۔ تفسیر صغیر اکثر زیر مطالعہ رہتی۔ محترمہ والدہ صاحبہ صبح تلاوت کے بعد اونچی آواز میں ترجمہ بھی پڑھتیں۔ میرے خیال میں وہ اس لئے بھی ایسا کرتی تھیں کہ سارے بچے بھی قرآن مجید کی تعلیم کو سنیں۔ ہمیں بھی اکثر ترجمہ پڑھنے کی تلقین کرتے تھے۔ خاکسار کو یاد ہے کہ محترم والد صاحب خاکسار کو قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ پڑھنے کی نصیحت کرتے۔ ایف ایس سی میں یہ ہدایت تھی کہ ہر اتوار کو خط لکھیں اور جو ترجمہ انگریزی میں پڑھا ہے اس کا خلاصہ اُردو میں کر کے ان کو بذریعہ خط بھجوائیں۔ یہ والد صاحب کی نگرانی کا ہی نتیجہ تھا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہ صرف قرآن مجید سے شغف بڑھا بلکہ انگریزی سمجھنے اور بولنے میں بہتری آتی گئی۔

(الفضل 8 مارچ 2012ء)

محترم میر غلام احمد نسیم صاحب

آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

بچپن میں اپنے والد محترم میاں صلاح محمد صاحب کو ’’سورۃ الحشر‘‘ کی آیات 19 تا 25 کی تلاوت پُرسوز آواز میں کرتے ہوئے سنا کرتا تھا اور اسی وقت دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی کہ میں بھی ان آیات کی تلاوت کروں۔

گزشتہ صدی کی چوتھی دہائی کے ابتدائی سالوں کی بات ہے کہ مولوی محمد سعد معلم اصلاح و ارشاد ہمارے گاؤں دھوڑیاں پونچھ جموں و کشمیر اپنے فرائض منصبی کے سلسلہ میں تشریف لائے اور نماز کی امامت کراتے ہوئے ’’سورۃ بنی اسرائیل‘‘ کی آیات 79 تا 85 کی نہایت ہی خوش الحانی سے تلاوت کیں۔ ان کی اس تلاوت کا مجھ پہ اتنا اثر ہوا کہ باوجود کم عمری کے ان آیات کا حوالہ حاصل کر کے سارا رکوع حفظ کر لیا اور جب بھی نماز باجماعت پڑھانے کا موقعہ میسر آیا اس رکوع کی تلاوت کی۔

طالب علمی کے ابتدائی دور کی بات ہے کہ جماعت احمدیہ چارکوٹ راجوری کے سیکرٹری مال نے نماز جمعہ کے بعد حاضرین کو مالی قربانی کرنے کی طرف توجہ دلانے سے قبل ’’سورہ الصّف‘‘ کی آیات 11، 12 اور 13 کی تلاوت کی۔ ان آیات اور ان کا ترجمہ سننے سے اس حد تک متاثر ہوا کہ عمر بھر مالی قربانی کی حسب توفیق رغبت رہی۔ ان آیات کو حفظ بھی کیا اور موقع پیش آنے پر تلقین کے لئے تلاوت بھی کرتا رہا۔

اسی طرح ایک طالب علم جو ہمارے ساتھ آٹھویں جماعت میں پڑھتا تھا بعض اوقات چلتے پھرتے ’’سورۃ الدھر‘‘ کی آیات 2، 3 اور 4 کی تلاوت پُرسوز آواز اور کسی حد تک تجوید کے ساتھ کرتا کہ مجھے بھی ان آیات کو زبانی یاد کرنے کی رغبت ہوئی۔

(الفضل 24/اگست 2011ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 109195 میں

Atta Ul Hai Ahamd

ولد Nasir Ahmad قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lever Kausen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 11-07-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Atta Ul Hai Ahmad گواہ شد نمبر 1 Sharif Ahmad گواہ شد نمبر 2 Mohammad Aslam

مسل نمبر 109197 میں

Mubarak Ahmad Arjumand

ولد Hakeem Muhammad Saeed ...... قوم ...... پیشہ تجارت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Recklinghausen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-06-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 10 مرلہ واقع اسلام آباد مالیت -/15,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 11-07-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mubarak Ahmad Arjumand گواہ شد نمبر 1 Rafiq Ahmad گواہ شد نمبر 2 Amir Hamza

مسل نمبر 109198 میں

Tariq Ahmad

ولد Naseer Ahmad قوم ورک پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sindelfingen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 11-06-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tariq Ahmad گواہ شد نمبر 1 Naseer Ahmad گواہ شد نمبر 2 Sohail Nawaz Ahmad

مسل نمبر 109199 میں

Maqbool Ahmad

ولد Muhammad Sadiq قوم ...... پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lohfelden Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 10 مرلہ مالیت -/18,00,000 روپے (2) پلاٹ 10 مرلہ واقع عظیم پارک ربوہ مالیت -/5,00,000 روپے (3) پلاٹ 26 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ مالیت -/8,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں اور مبلغ -/30,000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Maqbool Ahmad گواہ شد نمبر 1 Atif Tschohan گواہ شد نمبر 2 Hidayat Ullah Shad

مسل نمبر 109200 میں

Shagufta Zain

زوجہ Zainul Abedeen Nadeem قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Walldorf Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 188 گرام مالیت -/6600 یورو (2) حق مہر مالیت -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shagufta Zain گواہ شد نمبر 1 Naseem Ahmad Nadeem گواہ شد نمبر 2 Sana Ullah

مسل نمبر 109201 میں

Saima Ahmad

زوجہ Safeer Ahmad قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kaarst Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/50,000 روپے پاکستانی (2) جیولری گولڈ 350 گرام مالیت -/12,250 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Saima Ahmad گواہ شد نمبر 1 Safeer Ahmad گواہ شد نمبر 2 Ikram Ullah Cheema

مسل نمبر 109202 میں

Aisha Wadood Malik

زوجہ Malik Ata U Wadood قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bruehl Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/2000 روپے پاکستانی (2) جیولری گولڈ 180 گرام مالیت -/4600 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aisha Wadood Malik گواہ شد نمبر 1 Malik Ata U Wadood گواہ شد نمبر 2 Malik Noman Tahir

مسل نمبر 109203 میں

Tamsila Mahmood

بنت Tariq Mahmood قوم وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kaaurst Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 15 گرام مالیت -/500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tamsila Mahmood گواہ شد نمبر 1 Rana Ismail Zafar گواہ شد نمبر 2 Safeer Ahmad

مسل نمبر 109204 میں

Saima Mahmood Cheema

بنت Nasir Mahmood Cheema قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ludenscheid Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 10 گرام مالیت -/300 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Samia Mahmood Cheema گواہ شد نمبر 1 Muhammad Anees گواہ شد نمبر 2 Fahad Mahmood Cheema

مسل نمبر 109205 میں

Asma Tayyaba

بنت Maudood Ahmad Jan قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ludwigshafen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 9 تولہ مالیت -/3160 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Asma Tayyaba گواہ شد نمبر 1 Nadeem Ullah گواہ شد نمبر 2 Sheikh Anwar Ahmad

مسل نمبر 109206 میں

Rizwana Mahmood

زوجہ Irfan Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bonning Stedt Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/7000 یورو (2) جیولری گولڈ 11 تولہ مالیت -/4500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی

رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rizwana Mahmood گواہ شد نمبر1 Haroon Ata گواہ شد نمبر2 Fesan A Khalid

مسل نمبر109207 میں

Anika Friha Zafar

بنت Tahir Ahmad Zafar قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wittlich Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/516 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Anika Friha Zafar گواہ شد نمبر1 Tahir Ahmad Zafar گواہ شد نمبر2 Mushtaq Malik

مسل نمبر109208 میں Ijaz Ahmad

ولد Mahmood Ahmad قوم ملک پیشہ ملازمتیں عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Northein Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کیش مالیت -/40,000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1900 یورو ماہوار بصورت جاب + سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-06-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ijaz Ahmad گواہ شد نمبر1 Sohail Nawaz گواہ شد نمبر2 Tahir Mahmood Bajwa

مسل نمبر109209 میں

Naeema Bushra

زوجہ Khalid Zahoor قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gross Zimenn Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 155 گرام مالیت -/6200 یورو (2) حق مہر مالیت -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-05-11 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Naeema Bushra گواہ شد نمبر1 Ikram Ullah Cheema گواہ شد نمبر2 Khalid Zahoor Ahmad

مسل نمبر109210 میں Naila Fazal

بنت Ch. Muhammad Fazal قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kelsterbach Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 4 گرام مالیت -/120 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Naila Fazal گواہ شد نمبر1 Muhammad Fazal گواہ شد نمبر2 Naeem Ahmad

مسل نمبر109211 میں

Balqees Akhtar

زوجہ Ch.Mahmood Ahmad قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kelsterbach Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 256 گرام مالیت -/7680 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-06-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Balqees Akhtar گواہ شد نمبر1 Muhammad Tanveer Ch. گواہ شد نمبر2 Ch.Muhammad Ahmad

مسل نمبر109212 میں

Tayyaba Tul Nisa Raja

زوجہ Raja Safdar Rahman قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Munster Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/5000 یورو (2) جیولری گولڈ 500 گرام مالیت -/15000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tayyaba Tul Nisa Raja گواہ شد نمبر1 Ikram Ullah Cheema گواہ شد نمبر2 Raja Safdar Rahman

مسل نمبر109213 میں

Junaid Ahmad

ولد Naseer Ahmad قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Immenhausen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Junaid Ahmad گواہ شد نمبر1 Malik Lal Din گواہ شد نمبر2 Muhammad Sarwar

مسل نمبر109214 میں

Majeed Ahmad Dogar

ولد Ch.Chiragh Din قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Fulda Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 10 کنال مالیت -/10,00,000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Majeed Ahmad Dogar گواہ شد نمبر1 Daud Anwar گواہ شد نمبر2 Ikram Ullah Cheema

مسل نمبر109215 میں

Nosheen Waheed

زوجہ Malik Ateeq Ahmad قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Keil Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 25 تولہ مالیت -/12000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nosheen Waheed گواہ شد نمبر1 Malik Ateeq Ahmad گواہ شد نمبر2 Muhammad Arshad

مسل نمبر109216 میں

Naheed Ahmad

زوجہ Kashif Ahmad قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Russelsheim Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 149 گرام مالیت -/4332 یورو (2) حق مہر مالیت -/4000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Naheed Ahmad گواہ شد نمبر1 Bashir Ahmad Khalid گواہ شد نمبر2 Javed Iqbal

مسل نمبر109217 میں Samina Idris

بنت Muhammad Idris قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Homburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت -/400 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Samina Idris گواہ شد نمبر1 Muhammad Idris گواہ شد نمبر2 Rizwan Ahmad

مسل نمبر109218 میں

Humera Tahir

زوجہ Tahir Iqbal قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت 1996ء ساکن Homburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/9000 جرمن مارک (2) جیولری گولڈ 5.5 تولہ مالیت -/2250 یورو۔ اس

وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Humera Tahir گواہ شد نمبر Ikram1 Ullah Cheema گواہ شد نمبر Abdul Kabir 2

مسل نمبر 109219 میں

Nasir Ahmad

ولد Rehmat Ali قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Leverkausen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 177-Qrm2 مالیت -/190,000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nasir Ahmad گواہ شد نمبر Sharif 1 Ahmad گواہ شد نمبر Malik Nasir 2 Mahmood

مسل نمبر 109220 میں

Hasham Ahmad

ولد Mushtaq Ahmad قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Frankfurt/M Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hasham Ahmad گواہ شد نمبر Raja1 Rauf Ahmad گواہ شد نمبر Mushtaq 2 Ahmad

مسل نمبر 109221 میں

Khawaja Usamma Haider

ولد Khawaja Abdul Rauf قوم خواجہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Frankfurt/M Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Khawaja Usamma Haider گواہ شد نمبر Mushtaq1 Ahamd Chatha گواہ شد نمبر Hasham 2 Ahmad Chatha

مسل نمبر 109222 میں

Ammara Khawaja

بنت Khawaja Abdul Rauf قوم خواجہ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Frankfurt/M Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ammara Khawaja گواہ شد نمبر Mushtaq Ahmad Chatha1 گواہ شد نمبر 2 Hasham Ahmad Chatha

مسل نمبر 109223 میں **Arzoo Shah**

زوجہ Syed Nadeem Ahmad Shah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gros Gerau Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 390 گرام مالیت-/13650 یورو اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Arzoo Shah گواہ شد نمبر Syed1 Nadeem Ahmad Shah گواہ شد نمبر Naeem 2 Ahmad Bajwa

مسل نمبر 109224 میں

Kiran Rahman

ولد Ateeq Ur Rahman قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Friedrichdorf Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Ring 4 گرام مالیت-/120 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kiran Rahman گواہ شد نمبر Kaleem Iqbal1 گواہ شد نمبر 2 Muhammad Iqbal

مسل نمبر 109225 میں

Ruhi Rahman

بنت Atiq Ur Rahman قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Friedrichorf Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Ring 4 گرام مالیت-/120 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-06-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ruhi Rahman گواہ شد نمبر Kaleem Ahmad1 گواہ شد نمبر Muhammad Iqbal2

مسل نمبر 109226 میں

Amtul Hafeez

زوجہ Rana Bashir Ahmad قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bremen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 10.5 تولہ مالیت ...... (2) زرعی زمین 4 کنال واقع چک نمبر EB-285 مالیت-/400,000 روپے (3) پلاٹ مشترکہ 5 مرلہ مالیت ...... (4) کیش مالیت-/100,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے + -/300 یورو ماہوار بصورت پنشن + سوشل امداد مل رہے ہیں اور مبلغ-/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amtul Hafeez گواہ شد نمبر Tariq Ahmad Butt1 گواہ شد نمبر 2 Basharat Ahmad

مسل نمبر 109227 میں

Zohra Siddiqa

زوجہ Muhammad Usama قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Epperts Hausen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 100 گرام مالیت ...... (2) حق مہر مالیت-/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zohra Siddiqa گواہ شد نمبر Ikram Ullah Cheema1 گواہ شد نمبر Mumtaz Ahmad2

مسل نمبر 109228 میں

Ayesha Siddiqa

زوجہ Qaisar Ilyas قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Eppertshausen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/4000 یورو (2) جیولری گولڈ 113 گرام مالیت -/3955 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ayesha Siddiqa گواہ شد نمبر Ikram Ullah Cheema1 گواہ شد نمبر 2 Mumtaz Ahmad

مسل نمبر 109229 میں

Munib Ahmad Shahid

ولد Mubarak Ahmad Shahid قوم وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hanau West Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Munib Ahmad Shahid گواہ شد نمبر Sheikh 1 Muhammad Imran گواہ شد نمبر Abdul 2 Majid Khan

مسل نمبر 109230 میں Ijaz Ahmad

ولد Faiz Ahmad قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Elsenfeld Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Ijaz Ahmad گواہ شد نمبر 1 Karim Ahmad گواہ شد نمبر 2 Ch.Abdul Karim

مسل نمبر 109231 میں

Ch.Mubarak Ahmad Ijaz

ولد Ch.Fazal Din قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lahr Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-09-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Ch.Mubarak Ahmad Ijaz گواہ شد نمبر 1 Mushtaq Malik گواہ شد نمبر 2 Abdul Baseer

مسل نمبر 109232 میں

Shafat Ahmad

ولد Saeed Ahmad قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Shafat Ahmad گواہ شد نمبر 1 Ikram Ullah Cheema گواہ شد نمبر 2 Riaz Ahamd

مسل نمبر 109233 میں

Fareeda Iftekhar

زوجہ Iftekhar Ahmad قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/10,000 روپے پاکستانی (2) جیولری گولڈ 6 تولہ مالیت -/2450 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Fareeda Iftekhar گواہ شد نمبر 1 Fesan A Khalid گواہ شد نمبر 2 Haroon Ata

مسل نمبر 109234 میں

Nabila Shahid

زوجہ Shahid Parvez قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Friedrichsdorf Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/3,00,000 روپے پاکستانی (2) رنگ ڈائمنڈ مالیت -/50,000 یورو (3) جیولری گولڈ 486 گرام مالیت-/17000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Nabila Shahid گواہ شد نمبر 1 Shahid Parvez گواہ شد نمبر 2 Danish Parvez

مسل نمبر 109235 میں

Ayesha Munawar Ghuman

بنت Munawar Ahmad Ghuman قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Liebenau Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-08-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Ayesha Munawar Ghuman گواہ شد نمبر 1 Munawar Ahmad Ghuman گواہ شد نمبر 2 Gulraiz Mustafa

مسل نمبر 109236 میں ہما احمد

بنت شاہد احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Raunheim Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ہما احمد گواہ شد نمبر 1 Karim Ullah Mazhar گواہ شد نمبر 2 Shahid Ahmad

مسل نمبر 109237 میں

Anees Ahmad

ولد Ch.Naseer Ahmad قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Fulda Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Anees Ahmad گواہ شد نمبر 1 Majeed Ahmad Dogar گواہ شد نمبر 2 Ikram Ullah Cheema

مسل نمبر 109238 میں Kamran Butt

ولد Muhammad Parvez Butt قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Schluechtern Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Kamran Butt گواہ شد نمبر 1 Abdul Ghafar گواہ شد نمبر 2 Qamar Uddin

مسل نمبر 109239 میں

Tariq Mahmood Ahmad

ولد Khalil Ahmad قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuhaf Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان 450 Sqr Ft مالیت -/150,000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1900 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-09-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Tariq Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر 1 Daud Anwar گواہ شد نمبر 2 Zaheer Ahmad Abid

مسل نمبر 109240 میں

Sunbal Arzoo Mubashar

زوجہ Mubashar Ahmad قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bad Humburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/6000 جرمن مارک (2) جیولری گولڈ 135 گرام مالیت-/4725 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Sunbal Arzoo Mubashar گواہ شد نمبر 1 Ikram Ullah Cheema گواہ شد نمبر 2 Abdul Kabil

مسل نمبر 109241 میں

Rashida Ismat Munawar

زوجہ Nasir Ahmad قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nauheim Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 212 گرام مالیت -/950,000 یورو (2) حق مہر مالیت -/10,000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Rashida Ismat Munawar گواہ شد نمبر 1 Munawar Ahmad Qamar گواہ شد نمبر 2 Tariq Mahmood Lodhi

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 9 مئی 2012ء کو بیت الفضل لندن میں درج ذیل احباب کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم افتخار احمد باجوہ صاحب

مکرم افتخار احمد باجوہ صاحب لندن ابن مکرم افضال احمد باجوہ صاحب کارکن نظارت امور عامہ ربوہ مورخہ 4 مئی 2012ء کو 33 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ گزشتہ ایک سال سے کینسر کی وجہ سے علیل تھے اور ہسپتال میں داخل تھے۔ سلسلہ کے فدائی اور خلافت سے وفا کا تعلق رکھنے والے مخلص نوجوان تھے۔ پسماندگان میں والدین کے علاوہ دو بہنیں اور دو بھائی یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ سیدہ بشریٰ مبارک صاحبہ

مکرمہ سیدہ بشریٰ مبارک صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد شاہ صاحب معلم وقف جدید ربوہ مورخہ 15 اپریل 2012ء کو 61 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ نے اپنے حلقہ میں لجنہ اماء اللہ کی سیکرٹری مال اور سیکرٹری تحریک جدید کے علاوہ مختلف جماعتی عہدوں پر لمبا عرصہ خدمت کی توفیق پائی۔ بہت نیک، دعا گو، صوم وصلوٰۃ کی پابند، غریب پرور، ملنسار اور خوش اخلاق خاتون تھیں۔ مرحومہ نے اپنے میاں کے ہمراہ مختلف جماعتوں میں رہ کر خدمت کی توفیق پائی۔ اور ہندو بچیوں کو قرآن کریم پڑھانے کا بھی موقعہ ملا۔ قرآن مجید سے آپ کو بے پناہ عشق تھا اور روزانہ باقاعدگی سے تلاوت قرآن کریم کیا کرتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ ایک بیٹی اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے بیٹے مکرم عطاء اللہ مجیب صاحب مربی سلسلہ ہیں اور آجکل نظارت اشاعت کے تحت صحیح بخاری پر کام کرنے والی ٹیم میں شامل ہیں۔

مکرمہ غلام بی بی صاحبہ

مکرمہ غلام بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم نظام الدین صاحب آف ربوہ مورخہ 16 اپریل 2012ء کو 81 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ نے خواب کے ذریعہ احمدیت قبول کی۔ اپنے خاندان میں سے اکیلی احمدی تھیں۔ بہت نیک دعا گو، پنجوقتہ نمازوں کی پابند، تہجد گزار اور باقاعدگی کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والی صاحب رؤیا خاتون تھیں۔ خلافت اور نظام جماعت سے والہانہ عقیدت تھی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم محمد حنیف صاحب

مکرم محمد حنیف صاحب ابن مکرم نور محمد صاحب مرحوم آف کراچی مورخہ 17 اپریل 2012ء کو بجلی کرنٹ لگنے سے 50 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے اپنے حلقہ میں سیکرٹری امور عامہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ بہت نیک، خوش اخلاق اور خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے مخلص انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم محمد اشرف افکاری صاحب

مکرم محمد اشرف افکاری صاحب آف حیدر آباد سندھ مورخہ 26 مارچ 2012ء کو طویل علالت کے بعد 77 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے مختلف جماعتی عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ وفات سے قبل ٹنڈو جام میں صدر جماعت کے طور پر خدمت بجا لا رہے تھے۔ آپ کو نوکوٹ ضلع مٹھی میں بیت الذکر تعمیر کروانے کی بھی سعادت حاصل ہوئی۔ پنجوقتہ نمازوں کے پابند، چندوں میں باقاعدہ اور جماعتی کتب کا مطالعہ کرنے والے مخلص انسان تھے۔ خلافت سے وفا اور اخلاص کا بہت گہرا تعلق تھا۔ مرحوم موصی تھے۔

مکرم سید مذکر الدین صاحب

مکرم سید مذکر الدین صاحب ابن مکرم سید مبشر الدین احمد صاحب مرحوم سابق امیر جماعت سونگڑہ انڈیا مورخہ 10 فروری 2012ء کو مختصر علالت کے بعد 80 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت سید سعید الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ آپ کو خلافت اور خاندان حضرت مسیح موعود سے بے پناہ عشق تھا۔ بہت ہمدرد، صاحب علم اور پر جوش داعی الی اللہ تھے۔ آپ کے ذریعہ بعض سعید روحوں کو احمدیت قبول کرنے کی بھی توفیق ملی۔ حضرت مسیح موعود اور خلفائے احمدیت کی کتب کا مطالعہ بڑے شوق سے کیا کرتے تھے۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم چوہدری شفیق احمد صاحب

مکرم چوہدری شفیق احمد صاحب آف خانیوال گزشتہ دنوں ایک جماعتی میٹنگ سے واپس گھر جا رہے تھے کہ موٹر سائیکل کے پھسلنے سے سر پر شدید چوٹ آئی اور اگلے روز ہسپتال میں وفات پا گئے۔ آپ نے اپنے ضلع میں ٹیچرز ایسوسی ایشن کے صدر کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ بہت نیک، شفیق اور ہمدرد انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار بچے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم جاوید اقبال سنوری صاحب

مکرم جاوید اقبال سنوری صاحب ابن مکرم چوہدری محمود احمد صاحب سنوری کوئٹہ مورخہ 20 اپریل 2012ء کو بھوجا ایئر لائن کے حادثہ میں 60 سال کی عمر میں وفات پا گئے تھے۔ آپ حضرت مولوی قدرت اللہ سنوری صاحب کے پوتے تھے باوفا اور سلسلہ کا درد رکھنے والے بڑے محنتی اور مخلص انسان تھے۔ پسماندگان میں والدہ اور اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم شجر فاروقی صاحب اور مکرم صفی الرحمٰن خورشید صاحب مینیجر نصرت آرٹ پریس ربوہ کے ماموں زاد بھائی تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم حسنات احمد مرزا صاحب مارگلہ ٹاؤن اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم ہلال حسنات مرزا صاحب کے نکاح کا اعلان مورخہ 30 دسمبر 2011ء کو بیت الذکر اسلام آباد میں مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی ضلع اسلام آباد نے مکرمہ انعم ناصر احمد صاحبہ بنت مکرم ناصر محمود احمد صاحب آف کینیڈا سے 10 ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر کیا۔ مکرم ہلال احمد صاحب حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو فریقین کیلئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ناصر محمود صاحب صدر حلقہ ڈیفنس لاہور لکھتے ہیں۔

مکرم شیخ محمود احمد رشید صاحب ابن مکرم شیخ جمیل احمد رشید صاحب۔ امین حلقہ ڈیفنس لاہور موٹر سائیکل حادثہ میں مورخہ 5 مئی 2012ء کو شدید زخمی ہو گئے۔ جنرل ہسپتال لاہور داخل کروایا گیا ہے۔ کافی خون ضائع ہو گیا ہے۔ چل بھی نہیں سکتے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

دار الصناعۃ میں داخلہ

دار الصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک۔ 2۔ ریفریجریشن وایئر کنڈیشننگ۔ 3۔ وڈ ورک (کارپینٹر)

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن۔ 2۔ جنرل الیکٹریشن و بنیادی الیکٹرونکس۔ 3۔ پلمبنگ

4۔ ویلڈنگ اینڈ سٹیل فیبریکیشن

تمام کورسز کا دورانیہ 6 ماہ ہے۔

داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کے لئے دفتر دار الصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 27/52 دار العلوم وسطی ربوہ / فون نمبر 047-6211065 0336-7064603 سے رابطہ کریں۔

☆ نئی کلاسز کا آغاز کیم جولائی 2012ء سے ہوگا۔
☆ نشستوں کی تعداد محدود ہے۔
☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام ہے۔
☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

تمام طلباء جو گزشتہ سیشنز میں کورسز مکمل کر چکے ہیں، ان کی اسناد آ چکی ہیں۔ لہٰذا ان سے گزارش ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے صبح کے وقت حاصل کر لیں۔ (نگران دار الصناعۃ ربوہ)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

عجائبات عالم

مصر قدیم تہذیبوں کے آئینے میں

مصر کو قدیم تہذیب کا گہوارہ کہا جاتا ہے۔ مصر میں موجود تاریخی آثار جو پوری دنیا سے سیاحوں کو اپنی جانب کھینچتے ہیں۔ مصری حنوط شدہ لاشیں یعنی ''ممیاں'' پوری دنیا میں مصر کی پہچان ہیں۔ اس ملک کو فرعون اور حضرت موسیٰؑ کے حوالے سے انسانی تاریخ میں بھی خصوصی مقام حاصل ہے۔

مصری لوگ اپنے بادشاہوں (فرعونوں) کیلئے مقبرے تعمیر کرتے تھے جو دریائے نیل کے مغربی کنارے پر تھے جہاں سورج غروب ہوتا ہے وہ اس عقیدے کے قائل تھے کہ بادشاہ مرا نہیں۔ فوت نہیں ہوا بلکہ سورج دیوتا سے ملنے گیا ہے۔ قدیم مصری لوگ دریائے نیل کے کنارے آباد تھے جہاں پانی کی بہتات کی وجہ سے وہ کھیتی باڑی آسانی سے کر سکتے تھے۔ یہ لوگ بیرونی اور دور دراز کی دنیا کے بارے میں قطعاً کچھ نہ جانتے تھے۔ البتہ ایشیا اور افریقہ کے بارے میں خاصی معلومات رکھتے تھے ان کے سوداگر نزدیکی ممالک سے لکڑی، سونا، ہاتھی دانت، گرم مصالحے اور حتیٰ کہ بندر وغیرہ بھی لا کر تجارت کرتے تھے۔

مصری لوگ عمدہ طرز پر کھیتی باڑی کرتے تھے اور اس وجہ سے جلد دولت مند ہو گئے تھے۔ یہ اپنے دیوتاؤں کیلئے اعلیٰ درجہ کے خوبصورت مندر تعمیر کرتے تھے۔ یہ وسیع و عریض تکونی عمارات ''اہرام'' کہلاتی تھیں۔ ان کے پاس اپنی فوج، بحری جہاز اور اعلیٰ نظام موجود تھا۔ ان کے ماہر فلکیات ستاروں کا علم بھی جانتے تھے۔ ماہر کاریگر سونے چاندی سے بہترین زیورات تیار کرتے تھے۔ مصر پر حکومت کرنے والے بادشاہ کو فرعون کہا جاتا تھا۔

دنیا کی پہلی خاتون حکمران کا تعلق بھی مصر سے تھا۔ انسانی تاریخ کی اس پہلی خاتون ملکہ کا نام ''ہٹشی پٹ'' (Hatsheput) تھا۔ اس نے 1511 ق م سے 1480 ق م تک قدیم مصر پر حکومت کی۔

فرعون عام طور پر تاج ضرور پہنتے تھے۔ بعض اوقات فرعون دو تاج بھی بیک وقت پہنتے تھے۔ سفید رنگ کا تاج شمالی مصر کیلئے (جو دراصل جنوبی مصر کا نام تھا) اور سرخ رنگ کا تاج جنوبی مصر کیلئے (جو اصل میں شمالی تھا) ہوتا تھا۔ لکسر شہر میں مصر کے کئی آثار قدیمہ موجود ہیں۔ ''اسے بادشاہوں کی وادی'' بھی کہا جاتا ہے۔ یہ شہر دریائے نیل کے عین کنارے واقع ہے۔ اس لئے یہ فرعونوں کا منظور نظر اور دارالحکومت رہا۔ انہوں نے اس شہر میں بے شمار عمارتیں تعمیر کرائیں۔ لکسر میں فرعونوں کے تقریباً 700 مقبرے ملے ہیں۔ ان میں توتن خامن اور اسی کی بیوی سیتی کے مقابر بہت ہی شاندار ہیں۔

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580
starjewellers@ymail.com

جرمن ٹیوشن
لاہور میں امیگریشن کے سلسلے میں
جرمن زبان کے امتحان کی تیاری،
جرمن دستاویزات کے ترجمے کیلئے
رابطہ کریں: 0306-4347593

خبریں

عوام کو ایک اور جھٹکا، بجلی 1.25 روپے فی یونٹ مہنگی وزارت پانی و بجلی نے بجلی کی قیمتوں میں 16.5 فیصد اضافہ کرتے ہوئے فی یونٹ نرخ 1.25 مزید مہنگا کر کے عوام کو ایک اور جھٹکا دے دیا۔ اضافے کا اطلاق کے ای ایس سی سمیت ملک بھر میں فوری طور پر ہو گا جس کا نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا جبکہ حکومت کو بجلی کی قیمتوں میں اضافہ سے سالانہ 92 ارب روپے حاصل ہوں گے۔

پاک بھارت دوستی بس کی خالی ''آنیاں، جانیاں'' پاک بھارت امرتسر تا ننکانہ صاحب دوستی بس امرتسر سے بغیر کسی مسافر کے دو درجن کمانڈوز کے کڑے پہرے میں واہگہ بارڈر کے راستے ننکانہ صاحب خالی آئی اور ننکانہ صاحب میں بھی مسافر نہ ہونے کی وجہ سے یہ بھارت دوستی بس اسی سیکیورٹی حصار میں واپس بھارت روانہ کر دی گئی۔

ایشیا رواں سال 6 فیصد کی رفتار سے ترقی کرے گا آئی ایم ایف کا کہنا ہے کہ ایشیا کی اقتصادی ترقی کی رفتار سست پڑنے کے باوجود خطہ رواں سال ہارڈ لینڈنگ سے بچ جائے گا جس کی بڑی وجہ ٹھوس مقامی کھپت اور زری لچک ہے۔ رپورٹ کے مطابق یورپ میں کساد بازاری اور مشرق وسطیٰ میں بدامنی سے ایشیائی کی برآمدی منڈیاں بری طرح متاثر ہوئی ہیں جس کے نتیجے میں علاقائی گروتھ کے اندازوں پر نظر ثانی کر کے کمی کرنا پڑی ہے تاہم چین میں ٹھوس مقامی طلب اور ایشیا بینکوں کی یورپی مالیاتی اداروں کے پیدا کردہ لیکویڈیٹی خلا کو پر کرنے کی صلاحیت 2013ء میں نمو میں اضافے کا باعث ہو گی، رواں سال علاقائی نمو 6 فیصد اور آئندہ سال 6.5 فیصد رہے گی، جاپان نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا کے علاوہ ابھرتے ایشیا کی گروتھ 0.5 فیصد کمی سے 6.8 فیصد رہے گی تاہم آئندہ سال بڑھ کر 7.4 فیصد ہو جائے گی۔ چینی معاشی ترقی کی رفتار رواں سال 8.2 فیصد اور آئندہ سال 8.8 فیصد رہے گی، جاپانی معیشت 2 فیصد کی رفتار سے ترقی کرے گی تاہم 2013ء میں 1.75 فیصد رہے گی، بھارت میں رواں سال 6.9 فیصد نمو رہے گی۔

2030ء تک مخبوط الحواس افراد کی تعداد دگنی ہو جائے گی عالمی ادارہ صحت نے انکشاف کیا ہے کہ دنیا بھر میں 2030ء تک مخبوط الحواس افراد کی تعداد دگنی ہو جائے گی۔ جنیوا میں ادارے کی طرف سے جاری ہونے والی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بڑھتے ہوئے مسائل کے ساتھ ساتھ مخبوط الحواس افراد کی تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے اور سال 2030ء تک یہ تعداد 65.7 ملین تک پہنچ جائے گی جبکہ 2050ء تک یہ تعداد موجودہ تعداد 35.6 ملین کے تین گنا تک پہنچ سکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق الزائمر یا دیگر ذہنی امراض کے باعث انسانی یادداشت بری طرح متاثر ہوتی ہے جس سے انسان کی سوچ اور روزمرہ زندگی کی سرگرمیوں پر بھی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ رپورٹ میں مخبوط الحواسی کی بڑی وجہ الزائمر بتائی گئی ہے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 18 مئی

طلوع فجر	3:41
طلوع آفتاب	5:08
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:02

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

FR-10

مکان کرایہ کیلئے خالی
ایک مکان دس مرلہ سنگل سٹوری بہترین لوکیشن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کرایہ کیلئے خالی ہے فرنیچر بھی فروخت کیا جائے گا۔ ضرورت مند فوری رابطہ کریں۔
فون نمبر: 0300-4358151

سروے فری
ڈینگی مچھر کا خاتمہ بذریعہ امپورٹڈ کیمیکل
امپورٹڈ کیمیکل کے ساتھ
دیمک کا مکمل خاتمہ
کن، لال بیگ، چھپکلی
آبیان ٹرمائیٹ کنٹرول
160-A, Model Town, N-Block, L.D.A Flats Lahore.
042-35203060
0333-4132950
0301-4944973

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ربوہ میں پہلا مکمل کولیکشن سینٹر
سہارا ڈائیگناسٹک لیبارٹری کولیکشن سنٹر
SAHARA FOR LIFE TRUST UNO CERTIFIED NGO
کولیکشن سنٹر کا سٹاف آپ کی خدمت کے لئے ہمہ وقت مصروف عمل
100% معیاری رزلٹ
☆ اب اہلیان ربوہ کو خون پیشاب اور پیچیدہ بیماریوں، ہیپاٹائٹس، PCR، آپریشن سے نکلنے والی BIOPSY کے ٹیسٹ کروانے لاہور یا بیرون شہر جانے کی ضرورت نہیں۔ یہاں ٹیسٹ جمع کروائیں اور کمپیوٹرائزڈ بل حاصل کریں اور یہاں سے ہی آن لائن کمپیوٹرائزڈ رپورٹس حاصل کریں۔ ☆ روٹین ٹیسٹ روزانہ کی بنیاد پر کروا کے دیے جاتے ہیں۔ آج جمع کروائیں اگلے دن رپورٹ حاصل کریں۔
☆ عورتوں میں پائے جانے والے دوسرے بڑے کینسر (خاموش قاتل) سروائیکل کینسر کی تشخیص بذریعہ PCR جینو ٹائپنگ۔
☆ انٹرنیشنل سٹینڈرڈ لیبارٹریز کے مقابلے میں ریٹ 40% تک کم۔ ☆ جماعتی کارکنان کیلئے 10% تک خصوصی رعایت۔
☆ EFU- آدم جی، اسٹیٹ لائف انشورنس رکھنے والے احباب کیلئے مزید خصوصی رعایت
☆ جو مریض لیبارٹری میں نہ آ سکتے ہوں اُن کیلئے ایک فون کال پر گھر سے سیمپل لینے کی سہولت
اوقات کار صبح 8:00 بجے تا رات 10:00 بجے تک۔ بروز جمعہ وقفہ 12:30 تا 1:30 بجے دوپہر۔
Ph: 0476212999
Mob: 03336700829
03337700829
پتہ: نظام مارکیٹ نزد فیصل بنک گولبازار ربوہ